ابن حجر عسقلانیؒ نے ان کا ذکر بھی کیا ہے :

۱۔ حضرت ابن مسعودؓ کے متعلق عبدالرزاق نے بیان کیا ہے، وہ اس کا حکم بھی دیا کرتے تھے :

"وَاَخْرَجَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ كَانَ يَاْمُرُ بِذٰلِكَ وَرُوَاتُهٗ ثِقَاتٌ" (درایہ)

ابن مسعودؓ کے فعل کا ذکر بھی آیا ہے کہ وہ چار پڑھا کرتے تھے۔ مگر سند ضعیف ہے ۔ (درایہ) "وَهُوَ ضَعِيْفٌ جِدًّا" (نیل)

۲۔ وَعَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ اَنَّهَا صَلَّتْ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا اَخْرَجَهُ ابْنُ سَعْدٍ فِىْ تَرْجَمَتِهَا" (درایہ)

"صفیہؓ بنت حُیَیّ جمعہ سے قبل چار رکعتیں پڑھا کرتی تھیں !"

۳۔ حضرت علیؓ سے بھی ایسا آیا ہے ۔ (درایۃ والتلخیص)

دو رکعتیں : ہاں نمازِ جمعہ سے پہلے دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنی چاہئیں۔ (فتح الباری)

(۲)

عطاء الرحمان شاکر بلتستان سے لکھتے ہیں :

۱۔ کرامت و معجزہ میں کیا فرق ہے ؟

الجواب :

ایسے شخص سے امرِ خارق للعادۃ کا ظہور، جو حاملِ نبوت ہے، تو وہ معجزہ ہے ورنہ کرامت ! —— اگر کسی بے ایمان کے ہاتھ پر اس کا ظہور ہو تو یہ استدراج ہے !

۲۔ شیعہ لوگ یزید کو گالیاں دیتے ہیں، کیا گالی دینا جائز ہے ؟ اور ماتم بھی کرتے ہیں، یہ ماتم کب ایجاد ہوا ؟

الجواب : گالیاں دینا تو شرک و کفر کے دیوتاؤں کو بھی جائز نہیں، یزید کو کب جائز ہو سکتی ہیں ؟ —— گالیاں دینا دین نہیں ہے، سب بکنا اگر کارِ ثواب ہے تو صرف شیعہ دوستوں کے ہاں ! —— احادیث میں، بلا استثناء گالی دینا منع آیا ہے !

ماتم مروجہ : اس کا آغاز معز الدولہ دیلمی سے ہوا، جو شیعہ تھا۔ اور المستکفی عباسی کے دور میں امیر تھا۔ یہ ماتم اسی کی ایجاد ہے۔ ۳۴۶ تا ۳۴۷ھ کے دوران اس کو